

## عباد الرحمن کے اوصاف (۱)

قولہ تعالیٰ: وعباد الرحمن الذين يمشون على الارض صوتا واذا مخاطبهم الجاهلون قالوا اسلاما (الفرقان: ۶۳)

ترجمہ: ”رحمن کے (سچے) بندے وہ ہیں جو زمین پر فرتی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب بے علم لوگ ان سے باتیں کرنے لگتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ سلام ہے۔“  
قارئین کرام! سورۃ فرقان کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے عباد الرحمن کی چند اہم ترین صفات کا تذکرہ فرمایا ہے۔ رب العزت کی طرف سے اپنے محبوب بندوں کو عباد الرحمن کا لقب عطا فرمانا ان کے لیے سب سے بڑا اعزاز ہے۔ یوں تو ساری ہی مخلوق کو نیکویتی اور جبری طور پر اللہ کی بندگی اور اس کی مشیت و ارادہ کا تابع ہے۔ اس کے ارادے کے بغیر کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ مگر یہاں بندگی سے مراد تشریحی اور اختیاری بندگی ہے یعنی اپنے اختیاری سے اپنے وجود اور اپنی تمام خواہشات اور تمام کاموں کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے تابع بنا دینا ہے۔ ایسے مخصوص بندے جن کو حق تعالیٰ کی مرضی کے تابع بنا دیتا ہے۔ ایسے موضوع بندے جن کو حق تعالیٰ نے اپنا بندہ کہہ کر عزت بخشی ہے ان کے اوصاف مذکورہ آیت سے لے کر آخر تک بیان کیے گئے ہیں۔

ان آخری آیات میں اللہ کے مخصوص اور مقبول بندوں کی تیرہ (۱۳) صفات و علامات کا ذکر آیا ہے۔ جن میں عقائد کی درستگی اور اپنے ذاتی اعمال میں خواہ وہ بدن سے متعلق ہوں یا مال سے سب میں اللہ اور رسول کے احکام اور مرضی کی پابندی۔ دوسرے انسان کے ساتھ معاشرے اور تعلقات کی نوعیت۔ رات دن کی عبادت گزاری کے ساتھ خوفِ خدا۔ تمام گناہوں سے بچنے کا اہتمام اور اپنے ساتھ اپنی اولاد و ازوج کی اصلاح کی فکر وغیرہ شامل ہیں۔ (تفصیل آئندہ ان شاء اللہ)

## کھانا کھانے کے آداب (۴)

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال ما عاب رسول اللہ ﷺ طعاما قط ان اشتہاه اكله وان کرهه ترکه (متفق علیہ)

ترجمہ: ”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔ اگر وہ کھانا پسند ہوتا تو کھا لیتے اور اگر ناپسند ہوتا تو اسے چھوڑ دیتے۔ (بخاری و مسلم)

قارئین کرام! مذکورہ حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کریمانہ کا بیان ہے کہ آپ کبھی بھی کھانے میں کسی قسم کا عیب نہیں نکالتے تھے بلکہ جیسا بھی ہوتا کھا لیتے۔ اگر طبیعت نہ مانتی تو نہ کھاتے۔ آپ کے اسوہ حسنہ میں ہم سب مسلمانوں کے لیے سبق ہے کہ ہم بھی ایسے ہی اخلاق حسنہ کا مظاہرہ کریں جیسا کہ ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تھا۔ لیکن افسوس کہ ہم مسلمانوں کا طرز عمل آپ کے اسوہ حسنہ کے برعکس ہے۔ ہم کھانوں میں ذائقے میں ذرا سی کمی بیشی پر آسمان سر پر اٹھا لیتے ہیں اور ایک طوفان برپا کر دیتے ہیں۔ کاش ہم اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق اور عادات کریمہ کو کھانے پینے اور دیگر زندگی کے شعبوں میں اختیار کریں۔ (باقی آئندہ)

لطیفہ